



سوال

سال کا مکمل ہونا سے پرزکوۃ کی فرضیت

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی کو تقریباً پانچ ماہ ہو گئے ہیں۔ میرے والدین نے میری بیوی کو تقریباً ساڑھے آٹھ تولے سونا زیورات کی شکل میں تحفہ دیا ہے۔ کیا مجھے اس پر زکوٰۃ اس کے سال ہونے کے بعد ادا کرنی ہے یا کہ اس رمضان میں ہی ادا کروں۔ دراصل اس وقت میرے پاس رقم موجود نہیں ہے اگر اس میں سال پورا ہونے کی رخصت ہے تو میں اس کے سال پورا ہونے تک اس کی زکوٰۃ کی رقم جمع کر لوں گا۔ اگر اس رمضان میں ہی ادا کرنا فرض ہے تو مجھے بتادیں تاکہ میں جلد از جلد اس فریضہ کو ادا کر لوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ نصاب والے مال پر ایک سال گزرنے پر فرض ہوتی ہے، اس سے پہلے فرض ہی نہیں ہوتی ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

«لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ شَيْءٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْاِسْحَابُ» (ابن ماجہ: 1792، قال الابانی صحیح)

مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، حتیٰ کہ اس پر ایک سال گزر جائے۔

آپ کی جو صورت حال ہے اس کے مطابق ابھی تک آپ پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی ہے۔ جب ایک سال مکمل ہو جائے گا تب آپ پر زکوٰۃ فرض ہوگی۔ اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے رمضان کا ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ یہ رمضان غیر رمضان پورے سال میں کسی بھی وقت ادا کی جاسکتی ہے۔ جب نصاب والی مالیت کو ایک سال ہو جائے آپ اسی وقت زکوٰۃ ادا کر دیں۔

هدایا محمدی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ